سوال

(600)معاوضہ کے بغیر تاش کا کھیل

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر تاش کا کھیل نماز سے غافل نہ کرے اور اس میں پیسوں کا چکر بھی نہ ہو تو کیا یہ حرام ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تاش کا کھیل جائز نہیں ہے خواہ اس میں معاوضہ نہ بھی ہو کیونکہ یہ کھیل انسان کو اللہ کے ذکر اور نماز سے غافل کر دیتا ہے خواہ کھیلنے والا یہ گمان کرے کہ وہ اس سے غافل نہیں ہوتا اور پھر یہ کھیل جوئے کا ذریعہ بھی ہے، جو نص قرآن کی روشنی میں حرام ہے۔ ارشاد باری تعالی ہے:

يَـٰأَيُّهَا الَّذينَ ءامَنوا إِنَّمَا الخَمرُ وَالمَيسِرُ وَالأَنصابُ وَالأَزلـٰمُ رِجسٌ مِن عَمَلِ الشَّيطـٰنِ فَاجتَنِبوهُ لَعَلَّكُم تُفلِحونَ ﴿٩٠﴾... سورة المائدة

''اے ایمان والو! شراب اور جوا اور بت اور پانسے (یہ سب) ناپاک کام اعمال شیطان سے ہیں، سو ان سے بچتے رہنا تاکہ تم نجات پاؤ۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص457

محدث فتویٰ